تبصرہ کتب

محمد رمضان یوسف سلفی

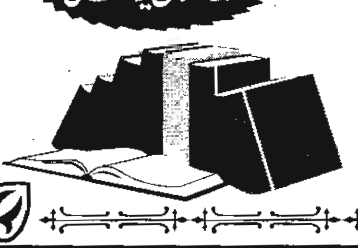

نام کتاب: اسلام کی چار کتابیں
تالیف: مولانا عبدالمجید سوہدروی رحمۃ اللہ علیہ
تخریج وتزئین: مولانا محمد ادریس فاروقی
صفحات: ۱۳۹
قیمت: ۵۵ روپے
ناشر وملنے کا پتہ: مسلم پبلیکیشنز سوہدرہ تحصیل وزیرآباد ضلع گوجرانوالہ

مولانا عبدالمجید خادم سوہدری رحمۃ اللہ علیہ جماعت اہل حدیث کے نامور اور بلند مرتبہ عالم دین تھے۔ وہ بلند آہنگ خطیب بھی تھے۔ لائق مصنف بھی‘ مترجم بھی اور طبیب حاذق بھی تھے۔ انہوں نے تقریر وتحریر کے ذریعے خدمت دین کا بے پناہ کام کیا۔ اصلاح معاشرہ ان کا من پسند موضوع تھا۔ اس پر انہوں نے خوب لکھا۔ پیارے نبی ﷺ کی پیاری باتیں کے عنوان سے انہوں نے بچوں کیلئے احادیث رسول ﷺ کا سلسلہ شروع کیا تھا۔ اس میں اسلام کے بنیادی عقائد نماز‘ روزہ‘ حج‘ زکوٰۃ وغیرہ کے علاوہ اخلاقیات پر بھی احادیث بیان کی ہیں اور اسلامی تعلیم و تربیت کو خوب اجاگر کیا ہے۔ مولانا خادم مرحوم کا اسلوب نگارش بہت سادہ اور پیارا ہے۔ پہلے وہ ایک حدیث لکھتے ہیں اور پھر آسان پیرائے میں اس کی تشریح فرماتے ہیں اور بسا اوقات مختلف امثلہ سے اپنی بات قارئین کے گوش گزار کرتے ہیں۔ مولانا خادم سوہدروی رحمۃ اللہ علیہ کی مرتب کردہ اسلام کی پہلی کتاب میں ۴۰ احادیث ہیں۔ دوسری کتاب میں ۳۲‘ تیسری کتاب میں ۳۲ اور چوتھی کتاب میں ۱۳۳ احادیث ہیں۔ یہ کتاب کل چار حصوں پر مشتمل ہے اس میں کل ۱۳۷ احادیث ہیں۔ اس کتاب کی اشاعت تو کئی خوبیوں سے آراستہ ہے۔ پہلی اشاعت میں عنوان نہیں تھے لیکن اب عنوان لکھ دیئے گئے ہیں۔ احادیث کی مکمل تخریج کردی گئی ہے اور حوالہ دے دیا گیا ہے۔ کمپیوٹر کمپوزنگ‘ خوبصورت‘ کاغذ اعلیٰ‘ ٹائٹل جاذب نظر اور طباعتی معیار کو دورِ حاضر کے تقاضوں کے مطابق رکھا گیا ہے۔ یہ کتاب اس لائق ہے کہ اسے ہر گھر میں ہونا چاہئے۔ بچوں اور بڑوں کیلئے یکساں مفید ہے۔ اس کتاب میں اسلامی تعلیم و تربیت کا بہت خوبصورت پہلو نمایاں دکھائی دیتا ہے۔ حضرت مولانا محمد ادریس فاروقی صاحب مبارکباد کے مستحق ہیں‘ کہ انہوں نے اپنے دادا محترم کی اس اہم کتاب کو اپنی تحقیق وتخریج سے آراستہ کر کے منصۂ شہود پر لانے کی سعی فرمائی۔ یہ کتاب مکتبہ دارالسلام لاہور کی شاخوں سے بھی مل سکتی ہے اور دیگر اسلامی کتب خانوں سے بھی۔ کتاب معیاری ہونے کے ساتھ ساتھ قیمتاً بھی مناسب ہے۔ یعنی فی حصہ ۵۵ روپے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

نام کتاب: تفسیر سورۃ یٰسین
مفسر: مولانا عبدالرشید حنیف
صفحات: ۵۳۴
قیمت: ۲۵۰ کارڈ کور
ناشر وملنے کا پتہ: مرکز علوم اسلامی گلی حافظ عمیر رشید سمن آباد جھنگ صدر

حضرت مولانا پروفیسر عبدالرشید حنیف صاحب جماعت اہل حدیث کے عظیم المرتبت علمائے کرام سے ہیں۔ انہوں نے ترجمہ و تصنیف کے سلسلے میں جو وقیع خدمات سرانجام دی ہیں‘ وہ قابل تحسین اور قابلِ رشک ہیں۔ اب تلک ان صاحب نے ۸۰ کے قریب کتب‘ ترجمہ د تالیف کی ہیں۔ ان کتب میں قیام اللیل‘ مروزی رحمۃ اللہ علیہ اور کتاب الصلوٰۃ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ کے اردو تراجم بھی شامل ہیں۔ بلاشبہ یہ بہت بڑی علمی خدمت ہے‘ جو مولانا حنیف صاحب کے دینی جذبہ اور گوہر بار قلم سے معرض وجود میں آئی ہے۔ مولانا محترم کے علمی کارناموں پر ضلع جھنگ ہی نہیں بلکہ جماعت اہل حدیث پاکستان کا ہر فرد نازاں ہے۔ وہ ایک دینی وعلمی خاندان کے چشم وچراغ ہیں‘ انہوں نے بلا مبالغہ جھنگ کے سنگلاخ علاقے میں توحید وسنت کی ضیاء پاشیاں کی ہیں۔ مولانا محترم ایک مستند اور جید عالم دین ہیں‘ حدیث اور رجال حدیث پر ان کی نظر گہری ہے [illegible] آن حکیم سے بھی بے پناہ شغف رکھتے ہیں اور تفسیر قرآن کے رموز و سے پوری طرح آگاہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان پر علم و عمل کے دروازے کھول رکھے ہیں۔

پیش نگاہ کتاب تفسیر سورۃ یٰسین ان کے رسوخ علم‘ وسعت مطالعہ‘ علوم تفسیر سے کامل آگاہی اور نکتہ سنجی کی منہ بولتی مثال ہے۔ تفسیر سورۃ یٰسین کے شروع میں ۹۶ صفحات پر مشتمل ”قرآنی معلومات ونوادرات“ کے عنوان سے ایک جامع مقدمہ ہے۔ اس میں فضائل قرآن‘ عظمت قرآن‘ صفات قرآن‘ علوم تفسیر اور سورۃ یٰسین سے متعلق نہایت علمی مواد جمع کیا گیا ہے۔ صفحہ ۹۷ سے تفسیر شروع ہوتی ہے۔ مولانا صاحب نے جو اسلوب اختیار کیا ہے‘ وہ یہ ہے کہ وہ پہلے ایک آیت لکھتے ہیں‘ پھر لغوی اعتبار سے الفاظ کی تشریح کرتے ہیں اور پھر اس آیت کی تعبیر وتفسیر فرماتے ہیں۔ یہ تفسیر بہت سی خوبیوں کی حامل ہے۔ اس میں علم وآگہی کا سمندر ٹھاٹھیں مارتا دکھائی دیتا ہے۔ ضعیف اور موضوع روایات سے اجتناب کیا گیا ہے اور صحیح روایات کو کتاب کی زینت بنایا گیا ہے۔ مولانا محترم کلمہ ناشر کے تحت لکھتے ہیں۔ قرآن مجید کی تفسیر کے سلسلہ میں اور حدیث کے بیان کے سلسلہ میں نہایت احتیاط کی ضرورت ہے۔ حدیث اور قرآن کی تعبیر ”رائے“ سے بیان کرنا موجب شقاوت ہوسکتا ہے‘ موجب سعادت نہیں ہے۔ اس سورت کی تفسیر کے سلسلہ میں احتیاط کی راہ اختیار کی گئی ہے۔ اس میں قرآنی [illegible]ک کو مقدم رکھا گیا ہے اور حدیث صحیح کو معیار قرار دیا گیا ہے۔

بلاشبہ یہ ایک عالمانہ تفسیر ہے۔ اس میں مطالعہ کا حسن بھی ہے اور علم کی گہرائی بھی۔ تفسیر علوم وفنون کی فراوانی بھی ہے‘ معارف قرآنی کی نقاب کشائی بھی۔ اہل علم کیلئے یہ ایک نادر علمی تحفہ ہے۔ امید ہے کہ اس خوبصورت تفسیر کا خوش اسلوبی سے استقبال کیا جائے گا۔ مولانا موصوف اس تفسیر کی تالیف واشاعت پر مبارکباد کے مستحق ہیں۔